خطبہ جمعہ

نجات کی فلاسفی یہی ہے کہ خدا سے پاک اور کامل تعلق پیدا کرنے والے اُس لازوال نور کا مظہر ہو جاتے ہیں۔

جس طرح انسان چاند اور سورج کا محتاج ہے اسی طرح روحانی ہدایت کے واسطے وحی الٰہی، انبیاء اور کتب الٰہیہ کا محتاج ہے

(اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے تعلق میں خطبات کے سلسلہ کی آخری قسط)

خطبہ جمعہ سیدنا امیرالمومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۲۵/ اکتوبر ۲۰۰۲ء مطابق ۲۵/ اخاء ۱۳۸۱ ہجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله–

أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم– بسم الله الرحمٰن الرحيم –

الحمدلله رب العٰلمين – الرحمٰن الرحيم – مٰلك يوم الدين – إياك نعبد و إياك نستعين –

اهدنا الصراط المستقيم – صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين–

﴿فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ﴾

(سورۃ التغابن:۹)

آج کا یہ خطبہ بھی اللہ تعالیٰ کی صفت نور کے ذکر پر مشتمل ہے اور اس مضمون کی آخری قسط ہے۔ اس کے بعد انشاء اللہ دوسری صفات کا مضمون شروع ہوگا۔

حضرت سہل بن معاذؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سورۃ الکہف کا ابتدائی اور آخری حصہ پڑھا تو اس کے لئے اس کے قدموں سے اس کے سر تک نُور ہی نُور ہوگا۔ اور جس نے یہ سورت پوری پڑھی تو اس کے لئے آسمان اور زمین کے درمیان موجود ہر چیز کے برابر نور ہوگا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۴۳۹ مطبوعہ بیروت)

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"جس طرح انسان چراغ اور روشنی کا محتاج ہے اور چاند اور سورج کا محتاج ہے اسی طرح روحانی ہدایت کے واسطے وحی الٰہی، انبیاء اور کتب الٰہیہ کا محتاج ہے"۔

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان۔ ۱۸/ جنوری ۱۹۱۲ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"جو شخص ایک پاک فطرت اور کامل انسان سے ایسا تعلق حاصل کرتا ہے کہ گویا اُس کی جزو ہے تو قانون قدرت اسی طرح واقع ہے کہ وہ اس کے انوار میں سے حصہ لیتا ہے۔ غرض نجات کی فلاسفی یہی ہے کہ خدا سے پاک اور کامل تعلق پیدا کرنے والے اس لازوال نور کا مظہر ہو جاتے ہیں"۔ (چشمۂ معرفت، روحانی خزائن جلد ۲۳۔ صفحہ ۴۱۸)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مزید فرماتے ہیں:

"دنیا کا حقیقی نور وہی تھا جس نے دنیا کو تاریکی میں پا کر فی الواقع وہ روشنی عطا کی کہ اندھیری رات کو دن بنا دیا۔...... اندھے مخلوق پرستوں نے اس بزرگ رسولؐ کو شناخت نہیں کیا جس نے ہزاروں نمونے سچی ہمدردی کے دکھلائے۔ لیکن اب مَیں دیکھتا ہوں کہ وہ وقت پہنچ گیا ہے کہ یہ پاک رسولؐ شناخت کیا جائے۔ چاہو تو میری بات لکھ رکھو کہ اب کے بعد وہ مردہ پرستی روز بروز کم ہوگی یہاں تک کہ نابود ہو جائے گی۔ کیا انسان خدا کا مقابلہ کرے گا؟ کیا ناچیز قطرہ خدا کے ارادوں کو ردّ کر دے گا؟ کیا فانی آدم زاد کے منصوبے الٰہی حکموں کو ذلیل کر دیں گے؟ اے سننے والو سنو! اور اے سوچنے والو سوچو اور یاد رکھو کہ حق ظاہر ہوگا اور وہ جو سچا نور ہے چمکے گا"۔ (تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۹)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"مَیں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کا نام لے کر جھوٹ بولنا سخت بدذاتی ہے کہ خدا نے مجھے میرے بزرگ واجب الاطاعت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی دائمی زندگی اور پورے جلال اور کمال کا یہ ثبوت دیا ہے کہ مَیں نے اس کی پیروی سے اور اُس کی محبت سے آسمانی نشانوں کو اپنے اوپر اُترتے ہوئے اور دل کو یقین کے نور سے پُر ہوتے ہوئے پایا۔ اور اس قدر نشان غیبی دیکھے کہ اُن کھلے کھلے نوروں کے ذریعہ سے مَیں نے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہے۔"

(تریاق القلوب۔ صفحہ ۱۰۔۱۱)

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ترجمہ ہے:

یقیناً اللہ تعالیٰ مومنوں کی طرف سے مدافعت کرے گا.......... اللہ تعالیٰ کی طرف سے عمر دیا ہوا۔ نور۔ اللہ کا روشن کیا ہوا۔ (تذکرہ صفحہ ۸۰۴۔ مطبوعہ ۱۹۶۹ء)

❀❀❀❀............❀❀❀❀